سوال

(218)بخاری شریف کے خلاف بات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بطریق محدثین کرام کا صریحا منکر ہے۔ اور کئی دفعہ ایک مسجد میں کھڑے بیٹھے نمازیوں کے سامنے وہ ''بخاری شریف''کوگندگی اورگند کہہ دیتا ہے۔

1۔کیاوہ بالعموم مسلمان اور بالخصوص اہل حدیث رہتا ہے؟

2۔کیاوہ کسی مسجداہل حدیث کا منتظم بنے رہنے کااہل ہوسکتا ہے؟

3۔کیاجس انتظامیہ نے سے منتظم یا کیشئر برائے مسجداہل حدیث بنارکھا ہے وہ مسجداہل حدیث کی انتظامی کمیٹی کے اہل باقی رہتے ہیں؟

4۔اورکیاخطیب یاامام جواس سے تنخواہ وصول کرتے ہیں۔اور مکمل طورپراس کے زیرانتظام رہتے ہیں اوراس کے ''بخاری شریف'کوگندگی کہنے بھی غیرت ایمانی کاکوئی مظاہرہ نہیں کرتے،وہ اس کے اہل ہیں کہ وہ مسجداہل حدیث کے خطیب یاامام برقراررکھے جائیں؟

5۔اورکیاایسے حالات میں شرعاًخالص اہل حدیث نمازیوں پر مشتمل مسجداہل الحدیث کی نئی انتظامی کمیٹی برائے فروغ تعلیم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قائم کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ث کے منکرانسان کامسلمانی اوراہل حدیث سے دورکابھی تعلق یاواسطہ نہیں ہوسکتا۔ایسے شخص کومسجداہل حدیث کی جملہ زمہ داریوں سے فوراًفارغ کرکے کسی صحیح العقیدة مسلمان کومقررکیاجائے۔ سے میل جول باہمی تعلق یاراہ رسم رکھنااپنے دین کوخطرے میں ڈالنا ہے جوایک سچے مسلمان کی شان سے با

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص530

محدث فتویٰ